106476 ـ رمضان میں بغیر عذر روزہ چھوڑنے کی صورت میں کفارہ کب واجب ہو گا ؟

سوال

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ رمضان المبارك میں روزہ چھوڑنے کی صورت میں کفارہ کب واجب ہوتا ہے، میں نے اس موضوع پر سرچ کی تو نتیجہ میں دو رائے سامنے آئیں:
پہلی رائے: قضاء اور کفارہ صرف جماع کرنے سے واجب ہوتا ہے، اس کی دلیل سنت نبویہ کی معروف حدیث ہے.
دوسری رائے یہ ہے کہ جو چیز بھی معدہ میں عمدا چلی جائے اس سے کفارہ اور قضاء واجب ہو جاتی ہے، اس کے علاوہ جماع کے ساتھ بھی.
لیکن مجھے کتاب و سنت سے اس کی کوئی دلیل نہیں ملی، اس لیے برائے مہربانی آپ سے گزارش ہے کہ میرے سوال کا کتاب و سنت سے مدلل شافی جواب عنائت فرمائیں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی سے ماہ رمضان میں روزے کی حالت سے اپنی بیوی کے ساتھ عمدا جماع کرنے والے دیہاتی شخص پر کفارہ واجب کیا جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے اس حکم کے دائرہ کار کو واضح کرتا ہے، اور اس کی علت کی نص ہے.

فقہاء کرام اس پر متفق ہیں کہ اعرابی اور دیہاتی ہونا کوئی علت نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی مفہوم ہے، اور حکم پر اس کی کوئی تاثیر نہیں.

اس لیے اگرکوئی ترکی اپنی بیوی سے جما کرے یا کوئی اور عجمی شخص تو اس پر بھی کفارہ واجب ہوگا، اور فقہاء کرام اس پر بھی متفق ہیں کہ یہاں بیوی کا وصف بھی ویسے ہی ہے اس لیے اس کا بھی اعتبار نہیں ہوگا، لہذا اگر کوئی شخص اپنی لونڈی سے جماع کرے تو بھی کفارہ واجب ہوگا اور اسی طرح اگر روزے کی حالت میں زنا کا مرتکب ہو تو بھی کفارہ واجب ہوگا.

اور فقہاء اس پر بھی متفق ہیں کہ وطئ کرنے والے کا نادم ہو کر آنا بھی کفارہ کے وجوب پر کوئی اثر انداز نہیں ہوگا، اس لیے حکم پر اس کا بھی کوئی اعتبار نہیں کیا جائیگا کہ وہ اپنے کیے پر نادم ہے لہذا کفارہ واجب نہ کیا جائے.

لیکن فقھاء کرام اس میں اختلاف کرتے ہیں کہ آیا صرف جماع کے ساتھ روزہ توڑنا ہی کفارہ واجب ہونے کا باعث ہے یا کہ اس میں عمدا روزہ توڑ کر رمضان المبارك کی حرمت پامل کرنے کا بھی اعتبار ہوگا، یعنی کھانے پینے سے بھی کفارہ واجب ہو گا یا نہیں.

امام شافعی اور امام احمد رحمہم اللہ کے ہاں تو صرف جماع ہی باعث کفارہ ہے، لیکن امام ابو حنیفہ اور امام مالك رحمہما اللہ اور ان کی موافقت کرنے والوں کے ہاں عمدا روزہ توڑ کر رمضان المبارك کی حرمت پامل کرنے سے بھی کفارہ واجب ہو گا.

دونوں فریقوں کے ہاں اختلاف کا سبب حکم کا دائرہ کار کی تنقیح ہے کہ آیا یہ رمضان کے روزے کو خاص کر جماع کے ساتھ توڑ کر روزے کی حرمت پامال کرنے کی وجہ سے ہے یا کہ مطلقا روزہ عمدا توڑ کر روزے کی حرمت پامال کرنے سے چاہے کھانے پینے سے ہی توڑا گیا ہو؟

نص یعنی حدیث کے ظاہر کو دیکھتے ہوئے صحیح یہی ہے کہ جماع کے ساتھ روزہ توڑ کر روزے کی حرمت پامال کرنے کی وجہ سے کفارہ واجب ہوتا ہے؛ اور اس لیے بھی کہ کفارہ کے وجوب سے بری الذمہ ہے حتی کہ اس کے واجب ہونے کی کوئی واضح دلیل نہ مل جائے.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

لجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء .

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.